حالت احرام میں منہ پر تھوڑی دیر کے لئے نقاب لگانے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر عورت تقصیر سے پہلے غلطی سے مونھ کو نقاب لگائے اور ہٹا لے تو کیا دم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر اس عورت نے بھول کر چہرے کا کم از کم چوتھائی حصہ، تھوڑی دیر کے لیے چھپایا تو اس عورت پر صرف صدقہ (صدقہ فطر) لازم ہوگا، دم لازم نہیں ہوگا۔ اور اگر چہرے کے چوتھائی سے کم حصے کو تھوڑی دیر کے لیے چھپایا تو اس صورت میں کوئی کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

تفصیل اس کی یہ ہے کہ:

حالتِ احرام میں عورت کا اگر مکمل چہرہ یا چہرے کا کم از کم چوتھائی حصہ چھپ جائے اور لگاتار اسی حالت میں چار پہر) یعنی 12 گھنٹے (گزر جائیں، تو دَم لازم ہوتا ہے، اور چار پہر) یعنی 12 گھنٹے (سے کم وقت گزرے، چاہے تھوڑی دیر کے لیے ہی چھپے، تو صدقہ لازم ہوتا ہے۔

اور اگر چوتھے حصے سے کم چھپے، تو چار پہر) یعنی 12 گھنٹے (تک مسلسل چھپے رہنے سے صدقہ لازم ہوتا ہے اور اس سے کم وقت تک چھپنے سے کوئی کفارہ لازم نہیں ہوتا۔

نوٹ: چار پہر سے مراد ایک دن یا ایک رات کی مقدار ہے مثلاً سورج نکلنے سے لے کر ڈوبنے تک یا ڈوبنے سے لے کر نکلنے تک یا دوپہر سے آدھی رات تک یا آدھی رات سے دوپہر تک۔ اور آسان لفظوں میں چار پہر کی مقدار 12 گھنٹے ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "ولو غطى المحرم رأسه أو وجهه يوما فعليه دم، وإن كان أقل من ذلك فعليه صدقة كذا في الخلاصة وكذا إذا غطاه ليلة كاملة سواء غطاه عامدا أو ناسيا أو نائما كذا في السراج الوهاج۔"ترجمہ: اور محرم نے اگر پورے ایک دن اپنا سر یا چہرہ چھپایا تو اس پر دم لازم ہے، اور اگر ایک دن سے کم چھپایا تو اس پر صدقہ لازم ہے، اسی طرح خلاصہ میں ہے اور یہی حکم ہے جب اس نے ایک مکمل رات چھپایا ہو، خواہ جان بوجھ کر، یا بھول کر یا سونے کی حالت میں، اسی طرح سراج الوہاج میں ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد1، صفحہ242، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

جوہرہ نیرہ میں ہے "وإن غطى ربع وجهه عامدا أو ناسيا أو نائما فعليه دم وفي الأقل صدقة وليس للمرأة أن تنتقب وتغطي وجهها فإن فعلت ذلك يوما كاملا فعليها دم"ترجمہ: اور اگر محرم نے اپنا چوتھائی چہرہ چھپایا، خواہ جان بوجھ کر یا بھول کر یا سونے کی حالت میں، تو اس پر دم لازم ہے اور چوتھائی سے کم کی صورت میں صدقہ لازم ہے۔ اور عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ نقاب کرے اور اپنا چہرہ چھپائے، پس اگر اس نے ایک پورا دن ایسا کیا تو اس پر دم لازم ہے۔ (الجوہرۃ النیرہ، جلد1، صفحہ169، مطبوعہ المطبعۃ الخیریۃ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مرد یا عورت نے مونھ کی ٹکلی ساری یا چہارم چھپائی یا مرد نے پورا یا چہارم سر چھپایا تو چار پہر یا زیادہ لگاتار چھپانے میں دَم ہے اور کم میں صدقہ اور چہارم سے کم کو چار پہر تک چھپایا تو صدقہ ہے اور چار پہر سے کم میں کفارہ نہیں مگر گناہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 6، صفحہ1169، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3950

تاریخ اجراء: 24ذوالحجۃ الحرام1446ھ/21جون2025ء